AL-AASAR Journal
Quarterly *Research* Journal
www. al-aasar.com

Vol. 2, No. 1 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

اردو زبان میں 'لغات القرآن' کے حوالے سے لکھی جانی والی چند معروف کتب کا ایک مطالعاتی جائزہ

A Study of Notable Books on 'Lughat-ul-Quran' in the Urdu Language: An Analytical Review

Dr. Muhammad Zohaib Hanif*
Lead Specialist, Aga Khan University Examination Board, Karachi, Pakistan:
zaibizohaib26@gmail.com

Dr. Hafiz Faiz Rasool**
Incharge, Department of Arabic & Islamic Studies, University of Mianwali, Mianwali, Pakistan:
drhfrasool@umw.edu.pk

Abstract:
The understanding of the Holy Qur'an is the real purpose of Deen. After the understanding of the Holy Qur'an a true believer can live according to Allah Ta'ala's will. How can we understand of the Holy Qur'an. The Holy Prophet's (PBUH) responsibilities that he must explained which he was revealed. As Allah Ta'ala says in Surah Nahal verse No. 44 "O Prophet` the Reminder, so that you may explain to people what has been revealed for them" (Translated by Dr Mustafa Khattab) after Prophet's people worked on Qura'anic Tafseer in the light of the Prophet's Narrations. The Commentator worked the interoperation of the Holy Qur'an, similarly lexicographers (Mahir-e-Lughat) on it. With this reference we had lots of books regarding 'Tafaseer' and 'lughat al-Qur'an' in Arabic language. When Islam came in India, we were need Tafseer and lughat in multiple languages. As we know Urdu language the best way to talk each other. So, most of the Muslim preachers, they preached in Urdu language. After that Muslim scholar translated all Islamic literature (Quranic Tafseer, Hadith, History and etc.) in Urdu language. We were need some important thinks related to the Holy Qur'an in Urdu language like, Tafseer and Lughat. Our scholars worked very hard, and they compiled Quality work regarding Tafseer and Lughat. If we talk about lughatul Qur'an, we have lots of book in Urdu language. Some lexicographers worked with explanatory style, some lexicographers worked only for beginner, like, they wrote only Quranic words meaning in their books. Here some special lexicographers worked, and their style of writing will be discussed.
Keywords: *Lughatul Quran, Tafseer, Root words, Mufassireen, Seerah*

قرآنِ مجید کی تفاسیر پر اردو میں جس طرح مفسرین نے کام کیا ہے، بالکل اسی طرح قرآنِ مجید کی لغات یعنی 'لغات القرآن' پر بھی اہلِ لغت نے کام کیا ہے۔ قرآنِ مجید کی تفاسیر کو صرف پڑھنے سے ہی بات نہیں بن جاتی، بلکہ قرآنِ مجید میں موجود الفاظ کو بھی سمجھنا اور اس کی اصل روح تک پہنچنا بھی اہم ہے۔ قرآن مجید کی زبان عربی ہے، جو اپنی وسعت اور گہرائی میں دیگر زبانوں سے منفرد ہے۔ عربی زبان کے ہر لفظ کا ایک مخصوص مادہ ہوتا ہے، جو مختلف سیاق وسباق میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ برصغیر میں غیر عرب مسلمانوں کے لیے قرآن کے معانی کو سمجھنے میں کئی مشکلات درپیش تھیں۔ اسی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے علمانے قرآنی الفاظ کی لغات مرتب کرنے کا آغاز کیا۔ عربی زبان میں تو 'لغات' کے حوالے سے

Vol. 2, No. 1 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

بے تحاشا کام ہوا ہے، جیسے 'لسان العرب، الصّحاح فی اللغۃ اور القاموس المحیط' وغیرہ شامل ہیں۔ انیسویں صدی اردو زبان اور ادب کے فروغ کا دور تھا، اور اسی دور میں قرآنی علوم پر بھی کئی اہم کام ہوئے۔ علامہ شبلی نعمانی، مولانا اشرف علی تھانوی اور دیگر علمانے قرآن مجید کے الفاظ کو عام فہم بنانے کے لیے لغات کی ترتیب پر توجہ دی۔ مولانا اشرف علی تھانوی کی کتاب 'بیان القرآن' میں بھی قرآنی الفاظ کے معانی کی وضاحت موجود ہے، جو لغات القرآن کے ابتدائی کاموں میں شمار ہوتی ہے۔ اردو زبان میں جب ماہرینِ لغات نے یہ محسوس کیا کہ اللہ کے کلام کے الفاظ کے معانی بھی لوگوں تک پہنچنے چاہییں تاکہ قرآن کی حقیقی تعلیم تک عجمی لوگوں کی بھی رسائی حاصل ہو۔ اس ضمن میں لغات القرآن کے حوالے سے جن چند کتب نے اہلِ علم اور عوام الناس میں شہرت پائی ہے، اُن میں سے چند کا مطالعہ سپردِ قرطاس کیا جاتا ہے۔

ا۔ لغات القرآن (چھے جلدیں) از مولانا عبدالرشید نعمانی

یہ پانچ جلدوں پر مشتمل ہے (چھٹی جلد مولانا عبدالدائم جلالی نے مکمل کی)۔ اسے مکتبہ حسن سہیل، راحت مارکیٹ اردو بازار، لاہور، سن اشاعت نہیں ہے۔

مولانا نے تمام قرآنی الفاظ کا احاطہ کیا ہے۔ مولانا پہلے عربی حروفِ تہجی کی ترتیب میں بیان کرتے ہیں، پھر مذکور کیا گیا وہ 'حرف' قرآن میں کن کن مقامات آیا ہے یعنی بہ طورِ معرفہ یا نکرہ آیا ہے۔ پھر اس حروف سے بننے والے لفظ کی وضاحت کرتے ہیں کہ کس باب سے ہے، آخر میں اس کی تشریح بہ ذریعہ آثار (روایت کی روشنی میں) مختصراً کرتے ہیں۔ ساتھ ہی اس لفظ سے متعلق اگر کسی صحابی کا قول موجود ہو تو وہ بھی بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً، لفظ 'النازعات' کے حوالے سے لکھتے ہیں:

> "اسم فاعل جمع مونث۔ النازعۃ واحد، نزعٌ مصدر باب ضرب کھینچنے والیاں، کھینچ کر نکالنے والیاں۔ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ آیت میں ملائکہ مراد ہیں جو انتہائی طور پر کافروں کی جانیں ان کے بدنوں سے اس طرح کھینچتے ہیں جس طرح کمان کھینچنے والا آخر حد تک تانت کو کھینچتا ہے۔ ابن مسعود نے فرمایا کہ موت کا فرشتہ ہر بال اور ناخن کی نوک کے اندر سے جان کو اکھاڑ نا ہی چھوڑ دیتا ہے پھر کھینچتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے کافروں کے ساتھ اس کا عمل یوں ہی جاری رہتا ہے۔۔۔"[1]

[1] ۔ عبدالرشید نعمانی، مولانا، لغات القرآن، مکتبہ حسن سہیل، راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، 10/06
Abdul Rasheed Nomani, Lughat ul Qur'an, Maktaba Hasan Sohail, Raahat Market, Urdu Bazar, Lahore, Maulana, 10/6

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 1 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

قرآنِ مجید کے طلبہ کے لیے یہ کتاب اس لحاظ سے بھی مفید ہے کہ اس میں حروف کے ذریعے نہ صرف لفظ کی ساخت کو سمجھایا جاتا ہے بلکہ مختصراً مختصراً قرآن مجید کی تفسیر بھی بیان کی جاتی ہے تاکہ جب کوئی قرآنِ مجید لے کر بیٹھے، تو الفاظ کے معانی میں الجھنے کے بہ جائے با آسانی تفہیم ہو جائے۔ مولانا عبد الرشید نعمانی کی اردو زبان میں یہ بہت بڑی خدمت ہے۔

۲۔ آسان لغات القرآن (پانچ جلدیں) از مولانا سید شہید الدین بنارسی

آسان لغات القرآن کل پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں اضافہ محمد اقبال کیلانی نے کیا ہے۔ اور اس پر نظر ثانی مولانا عبد الرحمٰن ثاقب نے کیا ہے۔ اسے حدیث پبلی کیشنز، شیش محل روڈ، لاہور نے شائع کیا ہے۔ کتاب کے مقدمے میں لکھا ہے کہ اس کتاب کا اصل نام 'عمدہ لغات القرآن' تھا۔ مصنف نے اسے ۱۳۱۹ھ میں مرتب کیا اور شائع کیا، اس وقت سے اب تک یہ شائع نہیں ہوئی تھی۔ یہ کتاب محمد اقبال کیلانی کے والد مولانا حافظ ادریس کے کتب خانے سے ملی، کتاب مفید لگی اور پھر اسے آسان لغات القرآن کے نام سے دوبارہ شائع کیا۔ اس کتاب کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ ایک عام قاری جو کہ عربی زبان سے ناواقف ہوتا ہے، اسے اس بات سے کہیں دل چسپی نہیں ہوتی کہ لفظ کا مادہ کیا ہے، وہ صرف لفظ کے معنی دیکھنا چاہتا ہے۔ موصوف نے اسی بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنی لغت میں اس بات کا خاص خیال رکھا۔ مثلاً: لفظ 'آخذین' کے معنی میں سیدھا سادھے انداز میں لکھتے ہیں:

"آخذین۔ لینے والے۔ اٰخِذٌ واحد ہے۔ (اسم فاعل۔ بحالتِ نصبی و جری۔ جمع مذکر)"[2]

یہ کتاب اس لحاظ سے زیادہ فائدہ نہیں دے سکتی کیوں کہ اس میں یہ نہیں معلوم ہو سکتا کہ قرآنِ مجید میں کوئی سا بھی لفظ پہلی بار کس مقام پر آیا ہے، جیسا کہ لغات القرآن از عبد الرشید نعمانی صاحب نے اپنی کتاب میں التزام میں کیا ہے۔ اس لیے اس کتاب سے ایک عام قاری بھی ایک حد تک ہی استفادہ کر سکتا ہے۔

۳۔ لغت القرآن (مکمل ایک جلد)، از مولانا عبد الکریم پاریکھ

اس کتاب کو ہندوستان کے جید عالم، مولانا عبد الکریم پاریکھ (متوفیٰ ۲۰۰۷ھ) نے ترتیب دیا ہے۔ پاکستان میں اسے مجلسِ نشریاتِ اسلام نے شائع کیا۔ اس کتاب کی اشاعت ۱۹۷۶ میں ہوئی۔ مولانا کا انداز واعظانہ اور ناصحانہ ہے، کتاب کا مقدمہ پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا کا مقصد قرآنِ مجید تعلیم گھر گھر پہنچانا تھا۔ مولانا نے زبان کے اصولوں کے پیشِ نظر ایک اہم بات مقدمے کہی ہے، وہ یہ ہے کہ ہر لفظ کا سیاق و سباق ہونا

---

[2] ۔ سید شہید الدین بنارسی، مولانا، آسان لغات القرآن، حدیث پبلیکیشنز، شیش محل روڈ، لاہور، س ن۔ 1/46
Syed Shaheedud din Bnarsi, Maulana, Asan Lughatul Qur'an, Hadith Publications, Sheesh Mahal, Road, Lahore. 1/46.

ضروری ہے، انھوں نے اس کے لیے قرآنِ مجید کی پوری عبارت رکھ دی تاکہ قاری لفظ کو سیاق وسباق کے لحاظ سے سمجھ سکے۔ مثلاً: سونا بہ معنی سونا اور سونا بہ معنی زیور دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہ بات جملہ بتائے گا کہ 'سونا' کن معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اس ضمن میں لکھتے ہیں:

> ”قرآن میں بہت سے الفاظ دو یا تین معنیٰ میں استعمال ہوئے ہیں، تو وہاں اس عبارت اور پوری آیت (سیاق و سباق) میں ایسا لفظ دیکھنے میں معلوم ہوجاتا ہے کہ کس معنی میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً: ما، تولی، حسن ، احسان، حسان وغیرہ، ٹھیک اسی طرح ہماری زبان میں لفظ 'خلاص' ختم ہو گیا ہم کہتے ہیں۔ تو عبارت سے اس لفظ کے تعلق کی بنیاد پر ہی معنی کا تعین ہو گا۔ جیسے کہ پانی خلاص ہو گیا۔ مریض خلاص ہو گیا یا ختم ہو گیا۔۔۔ ہم ایک لفظ خلاص یا ختم کو کبھی واقعی پانی کے خلاص یا ختم ہونے کو بولتے ہیں، لیکن یہی لفظ موت اور دیوالیہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے ۔۔۔ پس عاجز کا مقصد اس بحث سے یہ ہے کہ قرآن پاک کے معاملے میں پوری عبارت دیکھنے کی مشق کرائی جائے۔ یہ طریقہ فطرت کے موافق ہو گا۔۔۔“[3]

مذکورہ دو کتب (لغات القرآن، آسان لغات القرآن) کی نسبت 'لغت القرآن' کی خاص بات یہ ہے کہ مولانا نے حروفِ تہجی کے بہ جائے الفاظ کے معانی سورتوں کی ترتیب کا لحاظ رکھا ہے، اس سے قاری کو آسانی یہ ہوتی ہے کہ جس سورت کا مطالعہ کر رہا ہوتا ہے اسی سورت کو لغت القرآن میں کھولتا ہے اور با آسانی الفاظ تک پہنچ جاتا ہے۔ ساتھ ہی جہاں ضرورت پڑی وہاں لفظ کا 'مادہ Root' بھی دے دیا تاکہ طلبہ بھی استفادہ کر سکیں۔ مزید آسانی کے لیے جہاں کوئی لفظ واحد آیا ہے، اس کی جمع بھی دے دی۔

۴۔ منتخب لغات القرآن (دو جلدیں)، از مولانا محمد نسیم صاحب بارہ بنکوی

منتخب لغات القرآن، مولانا محمد نسیم صاحب بارہ بنکوی جو کہ استاذ تفسیر و ادب، دارالعلوم دیوبند، ہند نے دو جلدوں میں ترتیب دیا ہے۔ مولانا نے اسے دو حصوں یعنی پندرہ، پندرہ پاروں میں تقسیم کیا ہے۔ مولانا نے کی خاص بات یہ ہے کہ انھوں نے الفاظ کی نحوی و صرفی تحقیق کے ساتھ مفسرین کا مختصر حوالہ بھی دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہر سورۃ کی ابتدا میں مختصر اُسورۃ کا تعارف بھی پیش کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ سورۃ میں جہاں کسی نبی یا کسی قوم کا ذکر آیا ہے وہاں ان کی مختصر تاریخ بھی رکھ دی ہے۔ مثلاً، سورۃ البقرۃ میں 'آلِ فرعون' کے ذکر کے حوالے سے لکھتے ہیں:

3۔ عبدالکریم پاریکھ، مولانا، لغت القرآن، مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد مینشن، ناظم آباد ا، کراچی، س ن، ص ۷
Abdul Karim Parekh, Maulana, Lughatul Qura'an, Majlise-e-Nashriyat-e-Islam, Nazim Abad mention, Karachi, Page,7.

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 1 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

"فرعون کے متعلقین۔ فرعون کے متبعین۔ یہاں آلِ فرعون سے مراد اتباع کرنے والے اور اس کے دین پر چلنے والے ہیں۔ تفسیرِ مظہری میں ہے کہ 'آلِ فرعون ای اتباعہ واھلِ دینہ' آل کے معنی اہل وعیال کے ہیں۔ لفظ آل کا استعمال اشراف میں ہوتا ہے چاہے شرافت دینی ہو یا دنیوی جیسے 'آل النبی' 'آلِ فرعون' فرعون مصر کے بادشاہ کا لقب ہے۔ جمع فراعنہ۔ حضرت موسیٰ کے زمانے میں جو فرعون تھا۔ اس کا نام مصعب بن ریان یا ولید بن مصعب۔ اور حضرت یوسف کے زمانے کے فرعون کا نام ریان ہے (تفسیر بیضاوی)"[4]

دوسری کتب کی برعکس اس کتاب کی خاص بات یہ ہے اس کا اسلوب انتہائی سادہ اور دلنشین ہے۔ ایک عام قاری کو اسے پڑھتے ہوئے بالکل بھی دقت بھی نہیں ہوتی۔

۵۔ لغت القرآن (ایک جلد مکمل)، از مفتی نعیم

لغت القرآن از مفتی نعیم صاحب کی تالیف ہے، جس میں مولانا نے دوسری کتب کے برعکس اس کو ایک نئے زاویے سے تالیف کیا ہے۔ جیسے کہ عام طور پر اہلِ لغات نے اپنی لغت کو بااعتبارِ حروفِ تہجی یا بااعتبار سورۃ یا بااعتبارِ سپارہ وغیرہ، تالیف کیا ہے، لیکن مفتی نعیم نے لغت القرآن کو ایک نئے زاویے سے ترتیب دیا ہے۔ انھوں نے اس کتاب کو 'چار' حصوں میں تقسیم کیا ہے: ۱۔ کثیر الاستعمال قرآنی اسماء، ۲۔ قلیل الاستعمال قرآنی اسماء، ۳۔ کثیر الاستعمال قرآنی مصادر، ۴۔ قلیل الاستعمال قرآنی مصادر۔ ان چاروں کا ملخص یہ ہے کہ:

- کثیر الاستعمال اسماء سے مراد وہ قرآنی الفاظ جو عربی گرامر میں 'اسمِ جامد' کہلاتے ہیں، جیسے 'رَجُلٌ' کا معنی ہے، آدمی مگر یہ ایسا اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے نکلا ہے اور نہ ہی اس سے کوئی اسم۔ پھر ان جامد اسماء میں سے جو اسم دس سے یا اس سے زیادہ مرتبہ قرآن کریم میں آیا ہے اس کو 'کثیر تعداد' والے اسماء کی فہرست میں رکھا گیا ہے۔۔۔
- اسی طرح قلیل الاستعمال قرآنی اسماء میں اگرچہ 'اسمائے جامدہ' ہی ہیں، لیکن قرآنِ کریم میں ان کے استعمالات پر ہے، یعنی اگر وہ اسم دس مرتبہ سے کم قرآن میں آیا ہے تو اسے 'قلیل الاستعمال قرآنی اسماء' کی فہرست میں رکھا گیا ہے۔۔۔
- اسی طرح 'کثیر الاستعمال قرآنی مصادر' سے مراد وہ الفاظ ہیں جن سے صیغے اور افعال وجود میں آتے ہیں۔ یہ فہرست بہت زیادہ طوالت پر مبنی ہے۔۔۔

ہے۔

---

[4] محمد نسیم صاحب بارہ بنکوی، مولانا، منتخب لغات القرآن، مکتبہ دار الھدیٰ، اردو بازار، کراچی، جولائی، ۲۰۰۹ء، 1/37
Muhammad Naseem Sahib, Baro bnkawi, Maulana, Muntakhab Lughatul Qur'an, Darul Huda, Urdu Bazar, Karachi, July, 20091/37.

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com

Vol. 2, No. 1 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

- آخر میں 'قلیل الاستعمال قرآنی مصادر' سے مراد وہ مصادر جن کا استعمال 'دس مرتبہ' سے کم ہوا ہے۔۔۔[5]

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد اصل میں مدارس کے طلبہ کو فائدہ پہنچانا ہے[6]۔ ایک عام قاری کے لیے اس کتاب کو سمجھنے کے لیے کسی ایسے شخص کی ضرورت پڑے گی جو تھوڑی بہت عربی زبا سے شُدبُد رکھتا ہو۔

٦۔ لغات القرآن (دو جلدیں) از غلام احمد پرویز

غلام احمد پرویز اپنی منفرد قرآنی فکر کے حوالے سے ہمیشہ علمی حلقوں میں زیرِ بحث رہے ہیں۔ اگر ان کی فکر کا بہ غور مطالعہ کیا جائے تو ان کی فکر میں 'سر سید احمد کی مذہبی فکر' کا رنگ غالب نظر آتا ہے۔ ان کی بے شمار تصانیف ہیں جن میں: مفہوم القرآن، ابلیس و آدم، مطالب القرآن (ویڈیو درسِ قرآن کا مجموعہ)، سلیم کے نام خط، طاہرہ کے نام خط اور دوسری کتب شامل ہیں۔ لیکن جس کتاب کو مقبولیت ملی وہ 'لغات القرآن' ہے۔ یہ کتاب انتہائی ضخیم کتاب جسے طلوعِ اسلام ٹرسٹ گلبرگ، لاہور نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب کے مقدمے میں پرویز صاحب قرآن کے مطالب اور تفاسیر کے حوالے سے 'عجمی' اثرات شامل ہو جانے کے ساتھ تفسیری روایات اور شانِ نزول کے حوالے سے آیات کی تفہیم اور اس کے نتائج پر بات کی ہے، مثلاً وہ لکھتے ہیں:

> "ہمارے ہاں جب تفاسیر لکھنے کی ابتدا ہوئی (یعنی تیسری چوتھی صدی ہجری میں) تو اندازیہ رکھا گیا کہ قریب قریب ہر اہم آیت کے متعلق یہ کہا گیا کہ اسی کی 'شانِ نزول' یہ ہے۔ یعنی فلاں واقعہ یوں ہوا تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ اس طرح قرآن کریم کی آیات کا مفہوم ان کے الفاظ کے روسے نہیں بلکہ ان واقعات کی روسے متعین کیا گیا جن کے متعلق یہ سمجھا گیا کہ وہ ان کے نزول کا سبب تھے۔۔۔ اس طرح قرآن کریم کے مفہوم کو مقدس ترین سند بھی حاصل ہو گئی۔"[7]

اس اقتباس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ غلام احمد پرویز ان روایات کو نہیں مانتے تھے جس میں کوئی شانِ نزول ہوتا تھا جس کی بنا پر قرآنی آیات کی تشریح کی جاتی تھی۔ پرویز صاحب کی اگرچہ اپنی ایک منفرد فکر ہے۔ لغات القرآن کے مطالعہ کرنے سے قبل، کتاب کا مقدمہ لازمی پڑھا جائے، ایک یہ کے کتاب کا مطالعہ کس طرح کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ پرویز صاحب قرآن کا مفہوم کس طرح متعین کرتے ہیں۔ لغات القرآن کی خاص بات یہ

---

[5] ۔ نعیم، مفتی، لغت القرآن، ص، مکتبۃ النور، کراچی، اکتوبر ۲۰۰۷، ص:۹-۸
Naeem, Mufti, Lughatul Qur'an, Maktab al Noor, Karachi, Oct. 2007Page: 8-9

[6] ۔ نعیم، مفتی، لغت القرآن، ص، مکتبۃ النور، کراچی، اکتوبر ۲۰۰۷، ص:۹-۸
Naeem, Mufti, Lughatul Qur'an, Maktab al Noor, Karachi, Oct. 2007Page: 8-9

[7] ۔ احمد پرویز، غلام لغات القرآن، طلوعِ اسلام ٹرسٹ، گلبرگ، لاہور، س ن، 1/9
Ahmed Pervez, Ghulam, Lughatul Qura, Tolu-e-Islam trust, Gulberg, Lahore, 1/9.

Vol. 2, No. 1 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

ہے قرآنِ مجید کے تمام الفاظ کے مادے roots ابتدا ہی میں لکھ دیے گئے ہیں۔ اس سے پرویز صاحب کی فکر کو ماننے والے اور نہ ماننے والے دونوں استفادہ کر سکتے ہیں۔ بلاشبہ اردو زبان میں یہ بہت بڑا کام ہے۔ پرویز صاحب نے سورتوں کی ترتیب کے بہ جائے 'حروفِ تہجی' کا لحاظ رکھا ہے۔ اس کے ساتھ پرویز صاحب، اپنی کتاب میں تمام اہلِ لغات (جیسے امام راغب، تاج العروس، ابن فارس اور محیط وغیرہ) کا حوالہ بھی دیتے ہیں ، جس سے کتاب کی اہمیت کو مزید تقویت ملتی ہے۔

مثلاً ایک مادہ 'ا م ل' کے حوالے سے لکھتے ہیں:

> "الامل۔ امید یا توقع۔ عام طور پر اس لفظ کا استعمال ایسی چیزوں کی توقع کے لیے آتا ہے جن کا حاصل کرنا متعبد ہو۔ چنانچہ جو شخص دور دراز سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ 'املت' کہتا ہے۔ لیکن اگر وہ شہر قریب ہو اور وہاں جانا آسان ہو تو 'طَمِعْتُ' کہے گا۔ اس سے "اَمَلٌ" اور "طَمَعٌ" کا فرق ظاہر ہے ۔۔۔ ابن فارس نے لکھا ہے کہ اس کے بنیادی معنی انتظار کے ہوتے ہیں نیز جم کر غور کرنا اور ٹھہرنا ۔ امید رکھنا۔ لیکن اس میں دیر تک کا پہلو ضرور شامل ہوتا ہے ۔۔۔ سورۃ حجر میں ہے کہ "وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ" (۱۵/۳) ان کی لمبی چوڑی آرزوئیں زندگی کے حقیقی مقصد سے غافل کیے رکھتی ہے۔"[8]

ان تمام کتب میں ایک قاری کے لیے جو مواد ملتا ہے وہ کچھ اس طرح سے ہے:

- قرآنِ مجید کے تمام الفاظ کے مادوں roots تک رسائی،
- اس لفظ کو زمانۂ جاہلیت میں عرب کس طرح استعمال کرتے تھے،
- اس لفظ کی اہلِ لغات نے کس طرح تشریح کی ہے،
- وہ لفظ آج کے دور میں کن معنوں میں استعمال ہو رہا ہے،
- قرآنِ مجید نے وہ لفظ سیاق وسباق کے پیشِ نظر کن معانی میں استعمال کیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اردو زبان میں 'لغات القرآن' پر کام کرنا کوئی چھوٹا پروجیکٹ نہیں ہے۔ اس کام کے لیے زندگی کا ایک بڑا حصہ وقف کرنا پڑتا ہے۔ ان کتب کا اگر مسلسل مطالعہ کیا جائے تو نہ صرف قرآن فہمی پیدا ہو گی بلکہ قرآن مجید کے الفاظ کی حقیقت تک رسائی بھی حاصل ہو گی۔ آج کے دور میں لغات القرآن کا دائرہ کار مزید وسیع ہو چکا ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی مدد سے قرآنی الفاظ کی لغات آن لائن دستیاب ہیں،

---

[8] ۔ احمد پرویز، غلام لغات القرآن، طلوعِ اسلام ٹرسٹ، گلبرگ، لاہور، س ن، 2/260۔
Ahmed Pervez, Ghulam, Lughatul Qura, Tolu-e-Islam trust, Gulberg, Lahore, 2/260.

جو نہ صرف اردو بلکہ دیگر زبانوں میں بھی موجود ہیں۔ ان ڈیجیٹل لغات نے تحقیقی اور تدریسی میدان میں قرآن فہمی کو نئی جہت دی ہے، لیکن یاد رہے! یہ تمام ڈیجیٹل کام انھی کتب کی مرہونِ منت ہوئے ہیں۔